سوال

(69) بالوں کو سیاہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی یا سر کے بالوں کو سیاہ کر سکتے ہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی آدمی کی داڑھی یا سر کے بال سفید ہو جائیں تو اسے سفید رنگ کو رنگنا چاہیے البتہ کالے رنگ سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔ سرخ، زرد اور سرخ ملا کر لگایا جا سکتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إن الیہود، والنصاریٰ لا یصبغون فخالفوہم) (صحیح مسلم)

"بلاشبہ یہودی اور عیسائی اپنے بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کی مخالفت کرو۔"

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ سفید بال رنگنے چاہئیں۔ ابو قحافہ رضی اللہ عنہ جو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے والد ماجد تھے جب اسلام لائے تو ان کے بال سفید تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(غیروا ہذا الشیء واجتنبوا السواد) (صحیح مسلم، ابوداؤد)

"ان سفید بالوں کے رنگ کو بدل دو اور سیاہ سے بچاؤ۔"

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ بالوں کو سیاہ کرنا منع ہے اس سے اجتناب کا حکم ہے جو لوگ جہاد یا شادی کے لئے بال سیاہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں ان کے پاس کوئی صحیح روایت موجود نہیں، ابن ماجہ والی روایت انتہائی کمزور ہے اور ناقابل حجت ہے جس کی تفصیل راقم کی کتاب "آپ کے مسائل اور ان کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں" جلد دوم میں موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطہارۃ، صفحہ:107

محدث فتویٰ